105430 ـ کیا والد صاحب کی بات مان کر روزے ترک کر دے ؟

سوال

میں انتیس برس کی ہوں سوموار اور جمعرات کا روزہ مسلسل رکھتی ہوں، میرے والد صاحب چاہتے ہیں کہ میں صرف ایک روزہ رکھا کروں، میں روزے برداشت کر سکتی ہوں کیا اگر میں والد صاحب کی بات نہیں مانتی تو کیا میں نافرمان شمار ہونگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" اگر تو واقعتا ایسا ہی ہے جیسا آپ بیان کر رہی ہیں تو آپ کے والد صاحب کا آپ کو سوموار اور جمعرات کے دونوں روزے رکھنے سے منع کرنے میں آپ کی مخالفت کی بنا پر آپ ان نافرمان شمار نہیں ہونگی؛ کیونکہ آپ کو سوموار اور جمعرات کے روزے رکھنا اطاعت ہے، جب تک آپ اس کی استطاعت رکھتی ہیں.

اور اللہ تعالی کی نافرمانی میں کسی بھی مخلوق کی اطاعت نہیں ہو سکتی، پھر آپ کے والد کے حال سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ آپ پر نرمی اور شفقت چاہتے ہیں، آپ کو روزے چھوڑنا لازم نہیں کر رہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے" انتہی

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.